اسلام میں 'فردپرست' رجحانات کا فروغ

ایک مخصوص (فرائڈ اور ڈورکیم کے بیہمی عقیدے پر قائم) تہذیب کو پوری دنیا پر پھیلا دینے کے لیے لازم تھا کہ 'قوموں'، 'قبیلوں'، 'امتوں' اور 'جماعتوں' کو اس کی راہ سے ہٹا دیا جائے؛ اور اس بھیڑیے کی چیرپھاڑ کے لیے صرف اور صرف ''فرد'' کو اس کے سامنے پیش کیا جائے؛ تاکہ اسے ہڑپ کرنے میں دشواری نہ ہو!

تاریخ کے اس موقع پر عالمی استبداد کی بہت بڑی ضرورت تھی کہ کوئی 'علمی' تحریک یہاں ایسی ہو جو ''بھیڑوں'' کو یہ ثابت کر کے دے کہ ''ریوڑ'' بنے رہنے کا مسئلہ نرا ایک ڈھکوسلہ ہے؛ ''الجماعۃ'' کا حکم بھلا شریعت میں کہاں آیا ہے!!!

علیٰ وجہ الیقین کہا جا سکتا ہے، قیامِ پاکستان کے وقت کی مسلم لیگی قیادت، قوم کی تعریف کرتے ہوئے.. اِن 'محققین' سے بڑھ کر مقاصدِ شریعت کا علم رکھتی تھی۔

(ہمارے مضمون ''اصلاحِ فرد کیلئے پریشان طبقوں کی خدمت میں'' سے اقتباس)